106485 - تیرہ برس کی ہونے کے باوجود رمضان کے روزے نہیں رکھتی

سوال

ایک لڑکی بارہ یا تیرہ برس کی ہو چکی ہے لیکن اس کے باوجود رمضان المبارک کے روزے نہیں رکھتی، تو کیا اس پر یا اس کے گھر والوں پر کوئی گناہ ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عورت کے مکلف ہونے کی شروط یہ ہیں کہ: مسلمان ہو اور عاقل و بالغ ہو تو پھر وہ شرعی احکام کی مکلف ہوگی.

بلوغت کے لیے یا تو اسے حیض آنا شروع ہو جائے، یا پھر شہوت کے ساتھ منی خارج ہو، یا پھر احتلام ہونا شروع ہو جائے، یا پھر شرمگاہ کے ارد گرد سخت بال آ جائیں، یا پندرہ برس کی ہو جائے تو وہ بالغ ہو جائیگی.

لہذا اگر اس لڑکی میں مکلف ہونے کی شروط پائی جاتی ہیں تو پھر اس پر رمضان المبارک کے روزے رکھنا فرض ہیں، اور مکلف ہونے کے بعد اس نے جتنے روزے ترک کیے ہیں وہ ان کی قضاء میں روزے رکھی گی.

اور اگر بالغ ہونے کی شروط نہ پائی جائیں تو پھر وہ مکلف نہیں ہے اور اس پر کوئی گناہ نہیں.

اللہ سبحانہ و تعالی ہی توفیق دینے والا ہے، اللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور صحابہ کرام پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے " انتہی

اللجنة الدائمة للبحوث العلمية والافتاء

الشیخ عبد العزیز بن عبد اللہ بن باز.

الشیخ عبد الرزاق عفیفی.

الشیخ عبد اللہ بن غدیان.

الشیخ عبد اللہ بن قعود.